## بِشَرِيبُ إِللَّهِ إِللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّل

بِسْمِ الله ، وَ ٱلْحَمْدُ لله ، وَالْصَّلاَةُ وَالْسّلامُ عَلَي رَسُوْلِ الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَعَلَي ألِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَّالاَه أَمَّا بَعْدُ:

## 082: حج کے متعلق بعض اہم تصیحتیں

اَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ار شاد باری تعالی ہے:

﴿ اَلْحَجُ اَشُهُرٌ مَّعُلُوْمُتُ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَ الْحَجَّ فَلَا رَفَتَ وَلَا فُسُوْقٌ وَلَا جِمَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ الْحَامِ اللهُ عَلَمُهُ اللهُ وَتَزَوَّ دُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقُوٰى وَاتَّقُوٰى وَاتَّقُوٰى يَا ُولِي الْاَلْبَابِ ﴿ (البقرة: 197)

اور نبی رحمت طلی ایم نے فرمایا:

"العُمْرَةُ إِلَى العُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالحَجُّ المَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الجَنَّةُ"\_

اور دوسري حديث مين نبي رحمت طلي أيتم فرمات بين: "الدِّينُ النَّصِيحةُ"

آج کے خطبے کاموضوع ہے جج کے متعلق بعض اہم نصیحتیں اور یہ جو نصیحتیں ہیں یہ دوقتم کے لو گوں کے لیے ہیں:

1- یہاں کے مقیم جو یہاں پر مقیم ہیں ان کے لیے بعض تصیحتیں ہیں۔

2۔ حاجیوں کے لیے بعض تصبحتیں ہیں جو باہر سے آتے ہیں جواللہ تعالیٰ کے گھر کے مہمان ہیں۔

ان دونوں کے لیے میں زیادہ وقت نہیں لوں گا مخضر اً دو دو نصیحتیں بیان کروں گا، دو نصیحتیں مقیمین کے لیے اور دو نصیحتیں حاجیوں کے لیے جو باہر سے آئے ہیں۔

پہلی نصیحت مقیمین کے لیے یہ ہے کہ اللہ تعالی کے گھر کا حج کریں اللہ تعالی نے انہیں موقع دیاہے بہترین موقع دیاہے۔ کئ سالوں سے لوگ یہاں پر رہتے ہیں لیکن ابھی تک حج نہیں کیا اور مختلف بہانے بناتے ہیں۔ دیکھیں اگر آپ مستطیع نہیں ہیں تو الگ بات ہے میں ان لوگوں کی بات کر رہا ہوں جو مستطیع بھی ہیں ، حج بھی کر سکتے ہیں لیکن حج کرتے نہیں ہیں۔ اور یہ جو مقیمین ہیں حج کے تعلق سے تین قشم کے لوگ ہیں:

1۔ تفریط کرنے والے۔جولوگ جج نہیں کرتے، عمرہ نہیں کرتے یعنی کئی سال گزر جاتے ہیں تومشکل سے جا کر عمرہ کرتے ہیں کئی سالوں کے بعد دوسالوں کے بعد یا تین سالوں کے بعد اور حج، پانچ سال گزر جاتے ہیں چھے سال گزر جاتے ہیں یااس سے زیادہ گزر جاتے ہیں لیکن حج نہیں کرتے۔ یہ تفریط کرنے والے لوگ ہیں۔

www.AshabulHadith.com Page 1 of 23

2۔ان کے برعکس جود وسرا گروہ ہے وہافراط کرنے والا ہے۔ حج کر ناہے ہر سال میں ہی کر ناہے ، تصر تکے بینے نہ بینے کچھ بھی ہو لیکن حج ضر ور کر ناہے۔

پہلے گروہ کی غلطی تو بالکل واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو بہترین موقع دیا ہے اللہ کے گھر کے قریب ہیں اور جج نہیں کرتے عمرہ نہیں کرتے اور جو دوسرا گروہ ہے ان کی غلطی اکثر لوگوں سے مخفی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہر سال ہی جج کرنا چاہیے چاہے تصریح ہو یانہ ہواور یہ جو تصریح ہوتی ہے اس کی کیاضر وہ ہے یہ اللہ تعالیٰ کا حکم تھوڑی ہے جج کی شرطوں میں کہیں پر ہے کہ حاکم وقت کی تصریح یاا جازت ضروری ہے ؟ جب نہیں ہے تو پھر ہم جج کرکے رہیں گے چاہے پچھ بھی ہو!

ان لوگوں سے میری ایک جھوٹی می گزارش ہے کہ بات جذبات کی نہیں ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ آپ کا ایمان ہے ، یہ آپ کا تقویٰ ہے ، یہ آپ کی دینی مجبت اور چاہت ہے کہ آپ یہ کرنا چاہتے ہیں لیکن ہمارا دین اور ہمارا جو ایمان ہے وہ علمی بنیا دیر ہونا چاہیے علم کی بنیا دیر ہونا چاہے۔ یعنی جو ایمان جو ش کی بنیا دیر ہونو پھر اس میں کوئی خیر نہیں ہوتا۔ جیسا کہ آج کل آپ لوگ دیکھ رہے ہیں جو حالات ہیں لوگ دین کے نام پر دہشت گردی پھیلار ہے ہیں ، جہاد کے نام پر قتی عام کر رہے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ مارے ایمان کا بہ تقاضہ ہے۔

کون ساایمان ہے یہ ؟ ہاں واقعی کوشش تو کی ہے کہ اچھاکام کریں لیکن جب جہالت کی بنیاد پر تھااور علم کی بنیاد پر نہ تھا تو پھر اس ایمان کی وجہ سے جس کا وہ دعوی کرتے ہیں کتنامت کو نقصان ہوا ہے! تو یادر کھیں کہ بات جذبات کی نہیں ہے بات ہے علم کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا کیا ہے ؟ کیااللہ تعالیٰ ہم سے یہی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سے بہی مراد ہے ؟ توجولوگ ہر سال جج کرتے ہیں بغیر تصریح کے کیوں کہ یہاں پر گور نمنٹ کا یہ نظام ہے کہ جولوگ جج کرناچا ہے ہیں جو مقیمین ہیں وہ پانچ سال کے بعد جج کر سکتے ہیں ان کی اجازت ہے۔ اور جولوگ جھپ کر جاتے ہیں سوچیں ذراجذ بات سے نہیں بلکہ دل سے سوچیں ذراکہ اگر جج بغیر نظام کے ہواور جس کا دل چاہے جج کر لے اور آپ دیکھتے ہیں کہ ہیں سے تیس لاکھ کا مجمع ہوتا ہے اور مشاعر مقدسہ (منی، مز دلفہ عرفات) کی جگہ مخصوص ہے اور معروف ہے اگر تصریح کے ساتھ ایس بحق کے ساتھ ہیں سے تیس لاکھ لوگ آ جاتے ہیں اگر اس سے تیس لاکھ لوگ آ جاتے ہیں اگر نے بیا اگر اس سے تیس لاکھ لوگ آ جاتے ہیں اگر خوات کے ساتھ ہیں ہیں انہ کی تعداد جو آج موجود ہے۔

یہ تصریح نہ بوتی ، اجازت کی ضرورت نہ ہوتی تو کتنے لوگ وہاں پر جمع ہو سکتے ہیں ؟ میر اخیال ہے کہ بچاس لاکھ یا ساٹھ لاکھ سے نیس دیا تھو بیس ہے کہ بچاس لاکھ یا ساٹھ لاکھ سے نیس دوروں ہے کہ بچاس لاکھ یا ساٹھ لاکھ سے نیس دوروں ہے کہ بچاس لاکھ یا ساٹھ لاکھ سے نیس دوروں ہے کہ بچاس لاکھ یا ساٹھ لاکھ سے نیس دوروں ہے کہ بچاس لاکھ یا ساٹھ لاکھ سے نیس دوروں ہے کہ بچاس لاکھ یا ساٹھ لاکھ سے نیس دوروں ہیں دوروں ہے کہ بچاس لاکھ یا ساٹھ لاکھ سے نیس دوروں ہے کہ بچاس لاکھ کا بھو بھوں کیں دوروں ہے کہ بھوں کیا ہوں کے دوروں ہوں ہے کہ بھوں کی دوروں ہے کہ بھوں کو کی ساتھ دوروں ہیں ہو توں کر اخیال ہے کہ بچاس لاکھ کی ساتھ دوروں ہوں کر بھوں کو کیا کہ کو ساتھ کی دل ہوں کو کر بھوں کر بھوں کی بھوں کی میں کی کیس کی کو کا کو کر بھوں کو کر بھوں کو کر بھوں کی بھوں کو کر بھوں کی کو کر بھوں کو کر بھوں کر بھوں کی بھوں کو کر بھوں کی کر بھوں کی کو کر بھوں کو کر بھوں کی کر بھوں کر بھوں کر بھوں کی بھوں کی بھوں کر بھوں کر

ا گرا تنی تعداد میں مشکل پیش آتی ہے حاجیوں کو حج کرنے میں خاص طور پر ہمارے جواللّٰہ تعالیٰ کے گھر کے مہمان ہیں جو باہر سے آتے ہیں تو پھر کتنی مشکل سے حج ہو گا!

www.AshabulHadith.com Page 2 of 23

دوسری بات ہے کہ آپ دیکھیں جو مشاعر مقدسہ ہیں مئی ہے مزدلفہ ہے اور عرفات ہے وہاں پر جو جیکنگ ہے وہ دوقتهم کی ہے یاتو خیمے گئے ہوئے ہیں یاراستے ہیں۔ اگر آپ بغیر تصریح کے جاتے ہیں خیمے میں توآپ کو کوئی جگہ نہیں دے گا پھر آپ کے لیے یہ راستہ رہتا ہے افتراع جے کہتے ہیں کہ آپ راستے میں کوئی چھوٹاسا خیمہ لگادیتے ہیں، کوئی چادراوڑھ لیتے ہیں، کسی طریقے سے وہاں پر بیٹھ جاتے ہیں اپنی فیملی کو اپنے بچوں کو لے کر ۔ کیادین اسلام کی یہی تعلیمات ہیں کہ اپنے ہیوی بچوں کو لے کر ایسے کھلے آسان سلے بیٹھ جاتے ہیں اپنی فیملی کو اپنے بچوں کو لے کر ۔ کیادین اسلام کی یہی تعلیمات ہیں کہ اپنے ہوئی ہوئی کو لے کر ایسے کھلے آسان سلے بیٹھ جائیں؟! یہ جج ہے عبادت ہے؟! اور پھر اپنے مسلمان بھائیوں کو جو آئی دورسے آئے ہیں اتنا خرچ بھی کیلے مسلمان بھائی کو تکلیف پہنچائیں ۔ یہ کہاں کی حکمت عملی ہے کہ ہر سال جج پر جانا ہے؟ میں ان کو گوں کی بات کر رہاہوں جو جج کرنے لیے جاتے ہیں اور لوگوں کی بات کر رہاہوں جو جج کرنے لیے جاتے ہیں اور راستے میں این چادر بچھا کہ بین کہ اللہ تعالی کی زمین و سیج ہے اور یہ ہم لوگوں کے لیے نہیں کر دہیں گر دہیں جو خدمت کے لیے جاتے ہیں کہ اللہ تعالی کی زمین و سیج ہے اور یہ ہم لوگوں کے لیے نہیں کر دہیں گر دہیں ہیں کہ اللہ تعالی کی زمین و سیج ہے اور یہ ہم لوگوں کے لیے نہیں کر دہیں گیا۔

تواس ج کا فائدہ ہی کیا جو بہت سارے گناہوں کا باعث بنے آپ کے لیے! ویکھیں جے کے جو نثر وط،ار کان، واجبات اگر پورے
کریں تو جج ہو جاتا ہے لیکن اس جج کا فائدہ ہی کیا ہے جو بہت سارے گناہوں کے ساتھ آپ کریں! اگر کسی مسلمان بھائی کو دھکا
مجی لگ جاتا ہے آپ کی وجہ سے تو یادر کھیں فرشتے نے لکھ لیا ہے کہ آپ نے اسے دھکا مارا ہے، آپ کی وجہ سے رکاوٹ ہوئی ہے
ٹریفک جام ہوئی ہے اور کوئی بھی آپ کا مسلمان بھائی بزرگ ہے حاجی ہے اگر تکلیف ہوئی ہے اسے، بے ہوش ہوا ہے یااس کو
کوئی پر اہلم ہوئی ہے آپ کی وجہ سے یا ایمبولینس ہپتال جانے سے رک گئی ہے آپ کی وجہ سے کیوں کہ آپ نے راستہ بند کیا ہوا
ہے تواس کے گناہ گار آپ ہیں!

3۔اور جو تیسری قشم کے لوگ ہیں مقیمین میں سے یہ وہ لوگ ہیں جو در میانہ راستہ اختیار کرتے ہیں میانہ روی سے کام لیتے ہیں اور یہ لوگ ہمیشہ اچھے ہوتے ہیں اور حق پر ہوتے ہیں اس لیے قرآن مجید میں آپ ذراغور کریں کہ وسطیت کا نام جب آتا ہے تو خیریت کے لیے آتا ہے۔ خیریت کے لیے آتا ہے۔

> ﴿ وَ كَنْ لِكَ جَعَلُنْكُمُ أُمَّةً وَّسَطًا ﴾ (البقرة:143) (اس ليه هم نے تمهیں ایک در میانی امت بنایا)

www.AshabulHadith.com Page 3 of 23

یعنی عدل وانصاف والی جس میں افراط و تفریط نہ ہو۔ اور سورۃ القلم میں ان اوگوں کے قصے میں جنہوں نے اپنے باغ سے اللہ تعالی کے راستے میں صدقات نہیں دیے اور ان کے باغ کو آگ نے اللہ تعالی کے عذاب نے لپیٹ لیا تواللہ تعالی نے فرمایا ﴿قَالَ وَسَعُلُهُمُ اَلَمُ اَقُلُ اَکُمُ لَوُ لَا تُسَبِّحُونَ ﴾ (القلم: 28)۔ ان کوجو در میانہ تھا یعنی جو صحیح سوچ اور صحیح عقل رکھتا تھا جس کا مشورہ پہلے بھی ان لوگوں نے نہیں سنا اس نے پھر اچھا مشورہ دیا۔ توجو در میان والے لوگ ہیں یہ جج کرتے ہیں پانچ سالوں کے بعد سلم کے ساتھ چلتے ہیں اور عمرہ کرتے ہیں جب ان کے لیے آسانی ہو۔ آپ ہر مہینے عمرہ کرسکتے ہیں لیکن جب عمرے کاسیز ن ہو پھر آپ کے مسلمان بھائی ہی آپ ان کے لیے کوشش کریں کہ ان کے لیے جگہ ذراکشادہ ہو جائے اور کیوں کہ آپ یہاں مقیم ہیں توآپ اس کے بعد بھی کر سکتے ہیں اور یہ جو دو تین مہینے ہوتے ہیں ان میں تھوڑ اساپر اہلم ہوتا ہے۔ یعنی اگر عبال میں پڑے ہیں توآٹھ عمرے آپ کر سکتے ہیں ایک سال میں یا وعرم سکتے ہیں ایک سال میں یا تو عمرے کرسکتے ہیں ایک سال میں یا وعرم سکتے ہیں ایک سال میں یا تو عمرے کرسکتے ہیں ایک سال میں آسانی سے کرسکتے ہیں ایک سال میں یا تھا میں نہ ہو۔

تو یہ جو در میانے لوگ ہیں یہ ان شاءاللہ حق پر ہیں اور آسان طریقے سے عمرہ بھی کرتے ہیں جج بھی کرتے ہیں اور یہی لوگ بہت سارے ان شاءاللہ اجرو ثواب کو حاصل بھی کرتے ہیں۔

یہ تھی پہلی نصیحت جج کے متعلق دو سری نصیحت مقیمین کے لیے یہ ہے کہ دیکھیں اللہ تعالی نے آپ کو اس ملک میں آنے کے لیے خاص چنا ہے بہت سارے لا کھوں لوگوں میں ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا محض فضل و کرم ہے آپ لوگوں کے لیے ہمارے لیے ہم سب کے لیے ۔ کتنے لوگ ہیں جو تمنا کرتے ہیں ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ کے گھر کو دیکھنے کی اور اپنی تمنا لیے مرجاتے ہیں دفن ہو جاتے ہیں ایک ورپیہ روزانہ الگ کر لیتے ہیں دوروپے پانچ روپے جاتے ہیں لیکن ان کی ہے تمناپوری نہیں ہوتی ! اور کتنے لوگ ہیں جوایک ایک روپیہ روزانہ الگ کر لیتے ہیں دوروپے پانچ روپے جتنی بھی ان کی تھوڑی ہی بچت ہوتی ہے ، اپنے کھانے کو کم کر دیتے ہیں اپنے اخراجات کم کر دیتے ہیں لیکن آہتہ آہتہ پینے بحت کرتے ہیں اور یادر کھیں کہ ہیں سال پینے جتح کرتے ہیں پھر آکر جج کرتے ہیں! ایسے لوگ بھی دنیا میں موجود ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ کو ہم سب کو اور اللہ تعالیٰ کا خاص انعام اور احسان ہے کہ ہمیں لا کھوں لوگوں میں سے چنا ہے اور اپنے گھر کے قریب یہاں پر لاکر کھڑا کر دیا ہے ۔ ہم یہاں سے دنیا تو حاصل کر رہے ہیں اور رزق کے لیے اکثر لوگ پریشان ہو جاتے ہیں اور یادر کھیں کہ پیارے پنجبر می نہیں اس وقت تک کسی کو موت نہیں آئے گی جب تک کہ وہ اپنارزق مکمل نہیں کر لیتا)۔ آپ یادر کھیں کہ آپ دنیا ہے اس وقت تک نہیں جاسکتے جب تک کہ آپ آخری لقمہ بھی نہیں لیس گے اور آخری بوند

www.AshabulHadith.com Page 4 of 23

پانی بھی نہیں پی لیں گے اگرایک بوند پانی رہتا ہے آپ کے رزق میں تو آپ کو موت نہیں آسکتی یہ ہماراایمان ہے۔ یہ رحت للعالمین طرح اللہ کا فرمان ہے۔

تو پھر پریشانی کس بات کی ہے ؟ رزق تو آپ کومل کررہے گاہم نے محنت کرنی ہے ، شرعی اسباب کو اپنانا ہے اور اللہ تعالی پر تو کل کر کے رزق حاصل کرنے کے لیے ، یہ ہمارے ذمہ میں ہے اور رزق دینااللہ تعالی کے ذمہ میں ہے۔ اللہ تعالی کافر کو دیتا ہے ، بد کاروں کو دیتا ہے اپنے پیاروں کو نہیں دے گا؟! کیا جورزق حلال کے لیے کوشش کرتا ہے اللہ تعالی اس کو محروم کردے گارزق سے کیا بھو کے مرجائیں گے؟!

مجھے ایک انسان دنیا میں ایساد کھادیں جو حلال رزق کماتے کماتے بھوک سے مرگیا ہو! واللہ کہیں نہیں ملے گا آپ کو ہاں حرام والے تو مر رہے ہیں بیاریوں میں مصیبتوں میں تکلیفوں میں ،ان کے لیے بہی کثرت مال جو حرام سے کمایا ہے یہ ان کے لیے وبال جان بن گیا ہے ان کے لیے مصیبت بن گیا ہے۔ بہت زیادہ مال ہے لیکن سکون کہاں ہے ؟اللہ کی قشم!ا گریہ سارے کاسارا مال بید لا کھوں اور اربوں جو ڈالر ہیں کر وڑوں ڈالر ہیں اگریہ خرچ بھی کر دیں لیکن واللہ دل کا اطمینان اور سکون کوئی بھی خرید بھی سکتا کیوں کہ اطمینان اور سکون ہوئی بھی خرید بھی سکتا کیوں کہ اطمینان اور سکون بچا نہیں جاتا ہے اللہ تعالی کی طرف سے ہے دل میں ایک نور پیدا کر دیتے ہیں اللہ تعالی ان لوگوں کے لیے جو اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں۔

تودوسری نصیحت یہ ہے کہ جولوگ یہاں پر رہتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کاشکر اداکریں کہ اللہ نے انہیں موقع دیاہے بہترین موقع دیا ہے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے گھر کے مہمان یہاں پر آتے ہیں چل کر ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے گھر کے مہمان یہاں پر آتے ہیں چل کر آتے ہیں آپ لوگوں کی طرف تو ہمارے اوپر فرض ہے کہ ہم ان کا اچھا استقبال کریں اچھا سلوک کریں ، یہ اللہ تعالیٰ کے گھر کے مہمان ہیں ناں۔

اگرکوئی دوست پاکستان سے یاانڈیاسے آپ کوفون کرتا ہے کہ میرے والد صاحب آرہے ہیں یامیر اکوئی دوست آرہاہے آپ ان کا خیال رکھنا تو ہم کیسے خیال رکھتے ہیں؟ ہم کوشش کرتے ہیں کہ جو ہمارا دوست ہے وہ ہمیں گلہ نہ دے کوئی بھی اور اچھی خدمت کرتے ہیں جتنا ہم سے ہو سکتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے گھر کے مہمان آرہے ہیں اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں ،اللہ تعالیٰ آپ کے پاس بھی رہاہے اور ہمارا کیاسلوک ہوتا ہے ان کے ساتھ؟ تعجب کی بات بیہ کہ ہمارے ملکوں سے جب حاجی نگلتے ہیں وہاں سے ہیر انچیر کی کرتے ہیں ان کے ساتھ تو کیا ہے یہ!اللہ کے ہمرا نجیر کی کرتے ہیں ان کے ساتھ یہاں تک آتے ہیں چر یہاں بھی ہیر انچیر کی ان کے ساتھ تو کیا ہے یہ!اللہ کے گھر کے مہمانوں کے ساتھ میہاں تک آتے ہیں پھر یہاں بھی ہیر انچیر کی ان کے ساتھ تو کیا ہے یہ!اللہ کے گھر کے مہمانوں کے لیے اللہ کے ساتھ یہ سلوک! یہ لوگ یہاں پر آئے ہیں اپنا گھر چھوڑ کر آئے ہیں اپنی د نیا چھوڑ گھر کے مہمانوں کے لیے اللہ کے ساتھ یہ سلوک! یہ لوگ یہاں پر آئے ہیں اپنا گھر چھوڑ کر آئے ہیں اپنی د نیا چھوڑ

www.AshabulHadith.com Page 5 of 23

کرآئے ہیں کس کے لیے آئے ہیں؟ اپنے رہ کے فرمان پر لبیک کہتے ہوئے آئے ہیں اور ان کے ساتھ یہ بُر اسلوک کرنا! سب سے اچھاسلوک جو آپ کر سکتے ہیں اور سب سے اچھی مہمان نوازی جو آپ کر سکتے ہیں وہ ہے نصیحت ان کو کرنا۔ وہ ایسے ماحول سے آئے ہیں جہال پر علم کم ہے ، ایمان کم ہے ، جہال پر بد کاریال پھیلی ہوئی ہیں ، شرک بدعات اور خرافات پھیلے ہوئے ہیں اور وہ آپ کی طرف آئے ہیں اور اس ملک میں علم ہے ، ایمان ہے ، توحید ہے سنت ہے۔

ہم میں سے کتنے لوگ ہیں جو دل میں تڑپ رکھتے ہیں کہ ہم ان بھائیوں کے لیے پچھ کریں ان کو کوئی اچھی نصیحت کریں ان کو دئی اچھی نصیحت کریں ان کو حوت و تبلیغ کریں توحید کی اتباع سنت کی ؟ سنت کیا ہوتی ہے بدعت کیا ہوتی ہے ؟ توحید کیا ہوتا ہے شرک کیا ہوتا ہے ؟

یادر کھیں یہ بھی ہمارے فرائض میں سے ایک فرض ہے۔ یہ لوگ ہمارے پاس آتے ہیں ہم ان کیا چھی مہمان نوازی کرتے ہیں لیکن نصیحت نہیں کرتے ان کو۔اور آب اپنی استطاعت کے مطابق کریں میں نے یہ نہیں کہا کہ آپ لیکچر تھیڑ کھول دیں اور

۔ لوگوں کو بلا کر حاجیوں کو بلا کر لیکچر دیتے رہیں تو یہ نہیں کہامیں نے بلکہ میں یہ کہہ رہاہوں کہ جو آپ کو موقع ملے۔ آپ بقالے ۔

میں کام کرتے ہیں اور آپ کے پاس ایک حاجی آیا ہے آپ اس سے دعاسلام کریں اس کا حال پوچھیں اسے یوں محسوس ہو کہ وہ ا

اپنے گھر میں آیاہے وہ اپنوں کے پاس آیاہے، کتنی خوشی ہوتی ہے!

یعن ایک حاجی آیا میں نے توب پہنا ہوا تھااس نے سمجھا کہ میں عربی ہوں سعودی ہوں میں اور اس بے چارے کو عربی نہیں آتی تھی وہ اپنے بعض ٹوٹے بھوٹے الفاظ میں بات کر رہا تھا جب میں نے اردو میں بات کی تو وہ بڑاخوش ہو کر مسکر ارہا تھا کہ وہ یوں محسوس کر رہا تھا جیسے وہ اپنے گھر میں ہے کہیں باہر نہیں ہے اور صرف اس کی زبان میں میں نے بات کی ہے دوچار لفظوں میں۔ تو آپ کم سے کم مسکر اکر تو بات کریں ان سے کیا جاتا ہے آپ کا! آپ مسکر انہیں سکتے مسکر ان سے جاتا کیا ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ اس مسکر انے سے جاتا کیا ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ اس مسکر انے سے آپ کو ملتا کیا ہے؟ ایک صدقہ ایک نیکی مفت مل گئی۔ آپ دس حاجیوں کے سامنے یادس مسلمان بھائیوں کے سامنے اگر مقیمین کے لیے بھی صرف حاجیوں کے لیے نہیں کسی بھی مسلمان بھائی کے لیے آپ مسکر اگر بات کرتے ہیں دس لوگوں کے سامنے اگر مقیمین کے لیے بھی صرف حاجیوں کے لیے نہیں کسی بھی مسلمان بھائی کے لیے آپ مسکر اگر بات کی تو دس نیکیاں آپ کو نامہ اعمال میں مفت مل گئیں تو آپ کا جاتا کیا ہے! اور یادر کھیں بہی نیکیاں ان بی کے محتاج ہوں گے ہم قیامت کے دن ان بی اعمال صالحہ کے۔

﴿ فَهَنَ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَكُ ﴾ (الذلذة: 7)-ايك ذرك برابر نيكي كے ليے بھى وہاں پر وزن ہو گااور حساب ہو گااور مسكرانے كى نيكياں ہم ايسے گنواديتے ہيں-اور مسلمان بھائى كو تكليف دينے ميں جو گناہ ہے وہ بھى يادر كھيں آپ۔

www.AshabulHadith.com Page 6 of 23

ہم دعوت تبلیغ کیسے کریں ؟ جب ہم خود کچھ جانیں گے تو کریں گے ناں۔اس لیے یاد رکھیں کہ ایک بہترین موقع ہے آپ لوگوں کے لیے ہم سب کے لیے کہ ہم یہاں پر آئے ہیں علم توحاصل کریں اور علم حاصل کرنے کے لیے آپ کوکسی یونیورسٹی میں داخلہ لینانہیں پڑے گامیں نے بیہ نہیں کہا کہ مدینہ یونیورسٹی پامکہ یونیورسٹی میں جا کر داخلہ لے لیں بلکہ میں بیہ کہہ رہاہوں كه آپ ہفتے میں سےایک گھنٹہ نكال لیں۔ نہیں نكال سكتے!اچھاآ دھا گھنٹہ نكال لیں اپنےاوپراحسان كرلیںاوراس آ دھے گھنٹے میں جو بنیادی علم ہے شریعت کا جس کو حاصل کرناہر مسلمان پر فرض ہے۔اگر آج تک میں نے یہ نہیں جانامیری عمرا گر پچاس سال ہو گئی ہے اور ابھی تک میں نے نہیں سکھا تو میرے بھائی کب سکھوں گا میں ؟!ابھی سکھ سکتا ہوں میں آ دھا گھنٹہ ہفتے میں کوئی وقت ہے! کتنے گھنٹے ہوتے ہیں ایک ہفتے میں ؟ آئیں حساب والے ذراحساب لگائیں کہ آ دھا گھنٹہ اللہ تعالیٰ کے لیے آپ کے پاس نہیں ہے!اوریہاں پر آپ کو دوبارہ شایدیہ موقع نہ ملے ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم ساری زند گی یہاں پر رہیں گے۔جباوپر سے بلاوا آئے گا کہ آپ کارزق یہاں پر ختم ہو گیاہے توایک لمحہ یہاں پر نہیں رہ سکتے ہم پھر حسرت کے سوا کچھ نہیں ہو گااور حسرت سے کوئی کام نہیں بنے گا! تواس آ دھے گھنٹے میں آپ توحید کاعلم ،اتباع سنت کاعلم ، قرآن مجید کی تفسیر ، حدیث رسول الله الله بین کی شرح کاعلم، حلال کاعلم حرام کاعلم، عقیدے کاعلم بیر آپ حاصل کریں۔ آپ بیرنہ کہیں کہ یہاں پر ہم نہیں جانتے کہ کہاں پر دروس ہوتے ہیں؟ دروس ہیں البعد مللہ ہورہے ہیں۔ جامعات کے دفاتر میں دروس ہیں دوسری جگہوں پر دروس ہیں آپ پتہ کریں گے توآپ کو پتہ چلے گا۔اپنے آپ کواس خیر سے محروم نہ رکھیں یادر کھیں اور جب تک آپ خود علم نہیں حاصل کریں گے آپ دوسروں کو کیادیں گے! جس کی جیب میں کچھ ہوتا نہیں ہے وہ کسی کو کچھ نہیں دے سکتا صد قات وخیرات وہی دیتے ہیں جن کی جیب میں کچھ ہو تاہے اور آپ اگر کسی کو دعوت دیتے ہیں تو علم کی بنیاد پر دیا کریں جہالت کی بنیاد پر کو ئی دعوت نہیں ہوتی یادر کھیں اگر آپ جاہل ہیں تو پھر آپ ایسے ہی ٹھیک ہیں لیکن علم کی بنیاد پر آپ دعوت دیں آپ کے لیے بہترین موقع ہے لوگ آپ کے پاس آتے ہیں۔

میرے بھائیو! ہم آج پنۃ نہیں کس چوراہے پر کھڑے ہیں! ہمارے سلف اپنا گھر چھوڑتے تھے، اپنا ملک چھوڑتے تھے اللہ تعالی میں، کے دین کو پہنچانے کے لیے ایسی جگہوں پر جہاں پر شرک اور بدعات عام تھیں۔ میرے بھائی انڈیا اور پاکستان میں بنگلہ دیش میں، اس برصغیر میں کون جانتا تھا کلمہ تو حید کیاہے ؟ صحابہ کرام الٹیائی ٹھٹٹ نے تابعین نے اتباع التا بعین نے سفر کیے اپنے گھروں سے نکلے، جہاد بھی کیا، اس دین کی کلمہ تو حید کی اشاعت بھی کی ہے اور لوگوں کے گھروں تک پہنچایا بھی ہے، جدو جہد کی ہے۔ یہ کلمہ تو حید کا حجنڈ اچین سے لے کریورپ تک یوں ہی نہیں لہرار ہا بلکہ اس کے لیے خون، پسینہ، جدو جہد سب چھولگاہے اللہ تعالی کے راستے

www.AshabulHadith.com Page 7 of 23

میں۔ آج ہمارے لیے ضروری نہیں ہے کہ ہم گھرسے نکل کر جائیں بہترین موقع ہے لوگ خود چل کر ہمارے پاس آتے ہیں كَتَىٰ آسانی ہو گئے ہے!اوران خاص گنے چنے دنوں میں اللہ تعالی فرماتے ہیں ﴿ ٱلْحَجُّ ٱشْهُرٌ مَّعْلُو مُتُ ﴾۔ شوال كامهينه ، ذوالقعد ه کامہینہ اور ذوالحجہ کے دس دن جوہیں ، دومہینے دس دن یا تین مہینے سمجھ لیں آپ۔ان تین مہینوں میں لوگ آپ کے پاس چل کر آتے ہیں تین مہینے رہتے ہیں اور جیسے آتے ہیں ویسے ہی چلے جاتے ہیں آپ نے ان کے لیے کیا کیا ہے؟! کم سے کم اچھی نصیحت تو کر دیں اور نصیحت آپ علم حاصل کر کے ہی کر سکتے ہیں اس لیے آ دھا گھنٹہ ہفتے میں جمعہ کادن نکال لیں جمعہ کے دن ہم سب فارغ ہوتے ہیں اور عصر کے بعد یاجمعہ کے بعد یاعشاء کے بعد جیسے آپ کے پاس وقت ہو آسانی ہو آپ عقیدے کی کوئی کتاب لے لیں، توحید کی کوئی کتاب لے لیں،اتباع سنت کی کوئی کتاب لے لیں، صحیح منہج، منہج سلف کی کوئی کتاب لے لیں۔ صحابہ كرام اللَّهُ وَمُنْ مُمازكيسے بيرٌ صحة تھے؟ صحابہ كرام اللّٰهُ وَمُونَا مُؤَمِّنُ روزہ كيسے ركھتے تھے ؟ صحابہ كرام اللّٰهُ وَمُنْ زُلُوۃ كيسے ديتے تھے ، حج كيسے کرتے تھے ؟ جو حج کرناچاہتے ہیں وہ دیکھیں کہ پیارے پیغمبر طاق ایم کی کیا ہدایات ہیں حج میں ؟ اور اس طریقے سے جوان ار کان اسلام میں سب سے اہم رکن ہے وہ ہے کلمہ شہادت کہ کلمہ توحید کامعنی کیاہے ؟ کلمہ توحید کے کیار کان ہیں کیاشر طیس ہیں؟ کیا زبان سے کلمہ پڑھ لیناکافی ہے یااس پر عمل بھی ضروری ہے؟ پھراس کلمہ توحید کے لوازمات کیاہیں؟ مسلمان کاعقیدہ کیاہونا چاہیے کیسا ہوناچاہیے؟ توبہ جاننا بھی ضروری ہے، ہم جانیں گے تو پھر آگے دعوت تبلیغ کر سکیں گے جب ہم خود نہیں جانیں گے تو پھر ہم خود بھیاس خیر سے محروم رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کو بھیاس خیر سے محروم رکھیں گے۔ دو تقییحتیں حاجیوں کے لیے جواللہ تعالیٰ کے گھر کے مہمان ہیں جو ہمارے مہمان ہیں۔ پہلی نصیحت یہ ہے اور یہ ہر حاجی کے لیے ہے جو باہر سے آئے ہیں اور جو یہاں کے مقیم ہیں حج کر ناچاہتے ہیں جواس سال میں حج کرنے کاعزم رکھتے ہیں اور حج کی تیاری کر ھے ہیں تصریکان کابن چکاہے اور حج کے لیے وہ جارہے ہیں توان کے لیے پہلی نصیحت یہ ہے کہ آپ جسم سے حج کرنے سے پہلے دل سے جج کریں۔دل سے جج کیسے ہوتا ہے؟ہم جسم سے جج کیسے کرتے ہیں؟ طواف کرتے ہیںا بنے یاؤں پر چلتے ہوئے ، سعی کرتے ہیں قد موں پر چلتے ہوئے ، عرفات کے دن رُکے رہتے ہیں د عاکرتے ہیں اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے۔ یہ جسم سے ہم سب کچھ کرتے ہیں اور حج کا یہی طریقہ ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن کیا حج کا مقصد بھی یہی ہے؟ جج کا مقصد بیہ نہیں ہے بلکہ حج کا مقصد کچھ اور ہے۔ حج کا مقصد ہے کہ ہم متقی اور پر ہیز گار بن جائیں ،اللّٰد تعالی سے ڈرنے والے بن جائیں ،اللہ تعالی کے بندے بن جائیں۔اللہ تعالی فرماتے ہیں ﴿ ٱلْحَجُ اللّٰهُ وُ مَّعُلُو مُكَ فَمَن فَرَضَ

www.AshabulHadith.com Page 8 of 23

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَكَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِمَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَهُهُ اللهُ ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقُوٰى وَاتَّقُوٰنِ يَأُولِي الْأَلْبَابِ﴾ -

آیت کے شروع میں ﴿ اَلْحَجُّ اَشُهُرٌ مَّعُلُوْمْتُ ﴾ ج سے شروع کیا اور آیت کا خاتمہ کس چیز پر کیا ؟ ﴿ وَاتَّقُونِ یَا ُولِی الْرَّلْبَابِ ﴾ ۔ اور تقویٰ ہاتھ سے نہیں ہوتا، پاؤں سے نہیں ہوتا، کان سے نہیں ہوتا بلکہ تقویٰ کی جگہ ہے دل ۔ پیارے پیغیبر طاق ایکی فرماتے ہیں "التَّقُوی هَاهُمَاوَأَشَارَ إِلَی صَدْرِهِ قَلَاثَ مَرَّاتٍ " (کہ تقویٰ یہاں پر ہے اور اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہیں تین مرتبہ )۔ تو تقویٰ کی جگہ دل ہے اور پیارے پیغیبر طاق آیکی فرماتے ہیں (جسم میں ایک ایسا گوشت کا طرف اشارہ کرتے ہیں تو پوراجسم سد هر جاتا ہے اور اگروہ ناکارہ ہو جائے فاسد ہو جائے تو پوراجسم فاسد ہو جاتا ہے 'اللا وَهِيَ الْقَلْبُ '' وہ گوشت کا طرف وہ گوشت کا طرف ہو جائے وہ گوشت کا طرف اسد ہو جائے دورا کہ میں ایک ایسا ہو جاتا ہے 'اللا وَهِيَ الْقَلْبُ '' وہ گوشت کا طرف سد کا طرف اسد ہو جائے دورا کہ میں ایک ایسا ہو جاتا ہے دل کے اور اگروہ ناکارہ ہو جائے فاسد ہو جائے تو پوراجسم فاسد ہو جاتا ہے 'اللا وَهِيَ الْقَلْبُ '

توہم مج کرتے ہیں اور جج کا مقصد ہے کہ ہمارادل سد هر جائے ہم خود سد هر جائیں۔ لیکن ہوتا کیا ہے؟ ہم جج سے پہلے بھی بگڑے ہوئے ہیں ، جج کے در میان میں بھی بگڑے ہوئے ہیں اور جج کے بعد بھی بگڑے ہوئے ہیں! بے نمازی جج سے پہلے ، جج کے دوران بھی کوئی پرواہ دوران بھی کوئی پرواہ نہیں نہیں ہے اور جج کے بعد بھی اور نافر مانیاں جج کے بعد بھی تو تقویٰ کہاں پر ہے جج کا مقصد کیا ہے!! صرف چند دنوں میں تھوڑے وقت کے لیے مخصوص وقت کے لیے خاص جگہ پر تھہر نایہ ہم نے سکھا ہے جج سے بیا۔

یادر کھیں سب سے پہلی بات ہے ہے کہ آپ دل سے جج کریں، پہلی نصیحت ہے۔ دل سے جج کیسے کیا جاتا ہے؟ کہ آپ ہر لمحے میں دل سے محسوس کریں کہ آپ ہے جو عمل کررہے ہیں ہے کیوں کررہے ہیں؟اس کیوں کا جواب آپ کے پاس ہونا چاہیے اور جب آپ اس کیوں کا جواب دیتے ہیں تو یہاں پر دل نرم ہوتا ہے۔

آپا حرام باند سے ہیں تو کیوں باند سے ہیں احرام ؟ اب دیکھیں احرام جب ہم باند سے ہیں دوسفید چادریں اور جب مرتے ہیں تو یہی دوسفید چادریں ہوتی ہیں۔ تو موت کو یادر کھیں جب آپ احرام پہنیں۔ ہم خود عسل کرتے ہیں احرام پہننے سے پہلے تو یاد رکھیں کفن سے پہلے ہمیں بھی عسل دیا جائے گا، آج میں خود عسل کررہا ہوں اپنی مرضی سے جسم پرہاتھ پھیررہا ہوں ایک وقت آنے والا ہے کہ میر اعسل ہوگا میں خود نہیں کر سکول گا اور عسل دینے والے کی مرضی ہے جیسے بھی مجھے عسل دے دائیں پھیر

www.AshabulHadith.com Page 9 of 23

کر بائیں پھیر کر، بٹھادے لٹادے آپاس وقت کسی اور کے ہاتھ میں ہوں گے! آج آپ کے اپنے ہاتھ ہیں آپ کے جسم میں کل کسی اور کے ہاتھ ہوں گے یادر کھیں! آج آپ نے خودید دو کپڑے پہنے ہیں دوسفید چادریں مر دوں کے لیے کل آپ کا گفن پہنا یاجائے گا، آج آپ خودد ور کعت پڑھتے ہیں وضو کی سنتیں احرام کے بعد کل آپ پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی! تو آپ دل سے محسوس کریں کہ آپ جج پر نکل رہے ہیں یہ احرام کیوں باندھ رہے ہیں آپ؟ یہ دوسفید چادریں کیوں ہیں؟ اس کے ہیچھے حکمت ہے تاکہ آپ موت کو قدم قدم پر یادر کھیں ۔ اور پیارے پنجمبر طافی آپٹم فرماتے ہیں "کھی بالمتوقت واعظا" (اور موت ہی کا فی نصیحت ہے)۔ جو موت سے بھی نصیحت ماصل کرتا پھر اس کے لیے نصیحت ہے، مشکل کیوں کہ موت لذتوں کو توڑ پھوڑدی سے ھادم اللذات ہے۔

پھر آپ دیکھیں جب آپ طواف کے لیے جاتے ہیں اس سے پہلے تلبیہ پڑھتے ہیں آپ، تلبیہ میں دیکھیں آپ، ہم کہتے ہیں ''کبیّک اَللّٰهمؓ کبیّک، کبیّک کا شَی یک کَک کَبیّک، إِنَّ الْحَمُدُ وَالنِّعْمَةُ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَی یک کَک `'۔

ہم نے کبھی محسوس کیا ہے کہ اس کا معنی کیا ہے ؟ رٹاتو ہم نے لگا یا ہوا ہے اور ماشاء اللہ بڑا شور ہوتا ہے اور بڑا مزا آتا ہے سنتے ہوئے۔ پیارے پینمبر ملٹی المبہ فرماتے ہیں "الحبہ العبہ والمبہ " (شور کا نام ہے اور خون بہانے کا نام ہے )۔ یہ جج ہے تو شور تو ہے 'کبیک کا للہ م کبیر ملٹی آبائی آبائی اس شور کے ساتھ ہم اسے دل سے محسوس بھی تو کر سکتے! صحابہ کرام اللہ آبائی آبائی جب بلند آواز میں کہتے 'کبیک کا للہ م گبیک' تو دل سے محسوس کر رہے ہوتے تھے ، زبان سے وہ کہتے تھے 'کبیک کا للہ آبائی کہ کبیک اللہ م کبیک کر اس مور کے ساتھ ہم کسوس کر رہے ہوتے تھے ، زبان سے وہ کہتے تھے 'کبیک کا للہ م کبیل کہ وہ کہ ہوتے تھے آبکھوں میں ؟ کیوں کہ وہ کبیک صرف زبان سے نہیں کہتے تھا ان کادل بھی دھڑ ک رہا تھادل بھی محسوس کر رہا تھا کہ کبیگ کا معنی کیا ہے؟!

"كبيّك" (ميں حاضر ہوں) "كلنّهم كبيّك" (الله تعالى ميں صرف تيرے ليے حاضر ہوں تيرے حكم كى لغميل كرتے ہوئے حاضر ہوں)۔ ميں نے اپناگھر جھوڑا ہے اپناملک جھوڑا ہے اپنی سارى دنیا جھوڑى ہے تيرے ایک بلاوے پر ، تو نے مجھے بلایا ہے ميں نے سب کچھ جھوڑ دیا ہے سب کچھ جھوڑ دیا ہے سب کچھ قربان كر دیا ہے چاہے وقتی طور پر كيوں نہ ہوليكن تيرے بلاوے پر ميں آيا ہوں، توہى مير المشكل كشاہے تيرے سوامير اكوئى نہيں ، ميں مسكين ہوں كمزور ہوں محتاج ہوں اے الله تعالى توہى مير احالت ہوں اے الله تعالى توہى مير ى حاجتيں پورى كر سكتا ہے ، آج ميں اپنادا من پھيلانے آيا ہوں ، آج ميں اپنى بگڑى بنانے آيا ہوں اے الله تعالى تيرے سوامير اكوئى نہيں ہے ، اے الله ميں حاضر ہوں صرف تيرے ليے حاضر ہوں۔

www.AshabulHadith.com Page 10 of 23

کبھی محسوس کیاہے ہم نے ان الفاظوں کو ؟اس معنی کو کبھی دل سے محسوس کیاہے ؟ یہی وجہ ہے کہ ہم دل سے حج کرنا نہیں جانتے۔ توسیھ لیں آج کہ دل سے حج کیسے کیاجاتاہے!اس سے پہلے کہ آپ کے قدم اٹھیں پہلے آپ کے دل کود ھڑ کناچاہیے دل سے محسوس کریں آپ۔

"كبتيك اللّهمَّ كبتيك، كبتيك لا شَرِيك لك كبتيك" (اسے الله ميں حاضر ہوں تيرا كوئى شريك نہيں ميں حاضر ہوں،اسے الله ميں اس حاضر ہوں اور ميں وعدہ كرتا ہوں ميں دل سے يقين كے ساتھ زبان سے اقرار كرتا ہوں تيرا كوئى شريك نہيں ہے اور ميں اس ليے حاضر ہواہوں كہ ميں اس توحيد كو قائم ودائم ركھوں اور اپنی سارى زندگى قائم ودائم ركھوں گاميں تجھ سے يہ مير اوعدہ ہے)۔ ہم نے جانا ہے كہ توحيد ہوتى كيا ہے اور شرك ہوتا كيا ہے ؟ كاش ہم اس معنى كو جان ليتے! تيرا كوئى شريك نہيں ميں حاضر ہوں، زبان سے تو كہدر ہے ہيں كاش دل سے يقين كے ساتھ كہا ہوتا! الحد لله امت ميں خير ہے بعض لوگ كہتے ہيں اور كرتے بھى ہيں الحد لله المت ميں خير ہے بعض لوگ كہتے ہيں اور كرتے بھى ہيں الحد لله المت ميں خير ہے بعض لوگ كہتے ہيں اور كرتے بھى ہيں الحد لله المت ميں خير ہے بعض لوگ كہتے ہيں اور كرتے بھى ہيں الحد لله المت ميں خير ہے مصوس كريں كہ الے الله تعالی تيرا كوئى شريک نہيں ہے ميں حاضر ہوں ميں تير ہے ليے حاضر ہوں۔

'إِنَّ الْحَدُنَ ''(بِ شَك سارى كى سارى كى سارى تعریفیں اور حمد و ثناء تیرے لیے ہے)۔ یوں؟'والنِعْهُدُ''(یوں کہ سارى كى سارى نعتیں تیری طرف ہے ہی ہیں)۔ اتن بڑی نعت ہے ججے نوازا ہے کہ ججھے توفیق دی ہے میرے لیے آسانی فرمائی ہے ہیں تیرے گھر میں آکر کھڑا ہواہوں، یہ سارى نعتیں ہیں اور سب ہے بڑی نعت آج ججھے ملی ہے ججھے محسوس ہوا ہے وہ رزق، وہال وہ وہ دوات، وہ بیوی وہ بیچہ وہ عزت، وہ شان وہ شوکت، وہ نوکری، وہ نام وہ شہر ت سب پھھ ایک طرف لیکن آج تیرے در پر میں کھڑا ہوں یہ سب ہے بڑا انعام ہے۔''إِنَّ الْحَدُنْ وَالنِّعْهُدُ" یہ ساری نعتیں تیری طرف ہے ہیں۔''کلے وَالْهُلُكُ"(اور ملک کھڑا ہوں یہ سب ہے بڑا انعام ہے۔''إِنَّ الْحَدُنْ وَالنِّعْهُدُ" یہ ساری نعتیں تیری ہے، یہ آخر ہے بھی تیری ہے، یہ ساری کا نئات تیری ہے اور تیرے علم پر چلتی ہے اور میں بھی تیرے اس علم کی تعییل کرتے ہوئے آیاہوں''کبینگ اُللُھمؓ کبیگٹ''۔
تیری ہے اور تیرے علم پر چلتی ہے اور میں بھی تیرے اس علم کی تعییل کرتے ہوئے آیاہوں''کبینگ اُللُھمؓ کبیگٹ''۔
اور آخر میں جہاں سے ابتداء کی وہاں پر اختیام ہے ''لا شیریک کک' لا شیریک کک ''(اے اللہ تعالی تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں اس کی پھر سے گوائی دیتا ہوں اقراکر تاہوں زبان سے دل کے یقین کے ساتھ کہ تیرا کوئی شریک نہیں ہے)۔
اس کی پھر سے گوائی دیتا ہوں اقراکر تاہوں زبان سے دل کے یقین کے ساتھ کہ تیرا کوئی شریک نہیں ہے)۔
یہ تلبیہ ہے میرے بھائی دل سے محسوس کیا کرو۔ ہم زبان سے پڑھ پڑھ کر تھک جاتے ہیں واللہ جب دل سے پڑھیں گے نہیں آبے۔ جو کام ہم جم جس سے کرتے ہیں واللہ جب دل سے پڑھیں گے نہیں آبے۔ جو کام ہم جم سے کرتے کہیں اس میں ہم تھے نہیں ہیں اور جو کام ہم جم سے کرتے کہیں اس میں ہم تھے نہیں ہیں اور جو کام ہم جم سے کرتے کہیں گوئی نہیں آب

www.AshabulHadith.com Page 11 of 23

ہیں تو تھک جاتے ہیں! چھوٹی می مثال ،عام می مثال ہے جب فٹ بال کے آئی کے لیے یاکر کٹ کے آئی کے لیے لوگ جاتے ہیں اور نہ تو تو چار پانچ گھٹے پہلے جاتے ہیں لمبی لائن ہوتی ہے تکٹ خریدتے ہیں اور ابھی آئی شرع نہیں ہوالیکن جا کر ہیٹے جاتے ہیں اور نہ تو دھوپ ان پراثر کرتی ہے ،نہ گری ان پراثر کرتی ہے ،نہ سر دی ان پراثر کرتی ہے اور سکون اطمینان سے بیٹے ہیں! شور شر ابہ ہے کوئی ان کے سر میں در د نہیں ہے! بھوک ہے پیاس ہے کوئی پرواہ نہیں ہے! کیول کہ وہ اپنے قدموں سے چل کر نہیں گئے بلکہ وہ اپنی چاہت سے اپنے دل سے گئے ہیں لیکن یہی لوگ جب نماز کے لیے آتے ہیں مسجد میں اور امام تھوڑی ہی کمی سور ہیڑ ھتا ہے فجر کی نماز میں یا تراوی کی نماز میں تو پاؤں بھی ان کے در دکر ناشر وع ہوجاتے ہیں پھر کبھی پاؤں اٹھ رہا ہے کبھی پاؤں شیچے ہو رہا ہے ، کبھی پاؤں شیخی رہ کہ کی اس طرف ترکتیں شر وع ہوجاتی ہیں اور دل میں یہ تمناہوتی ہے کہ یہ کہاں پھنس گیا میں آکر! ابھی میں بس نکل جاؤں سلام پھیر دے یہ میری جان چھوٹ جائے کہاں پھنس گیا میں! پھر پاؤں میں بھی در دہوتا ہے سر میں بھی در دو تا ہے سر میں بھی در دو تا ہے سر میں آگر اللہ عوز باللہ قر آن کی تلاوت بھی شور میں گئی ہے نعوذ باللہ غم نعوذ باللہ ہے وجہ کیا ہے؟ ہم دل سے کہاں تھاں اللہ تعالی کے گھر میں ہم دل سے آتے ہیں! اللہ تعالی کے گھر میں ہم دل سے تا ہے اللہ کے گھر میں ہم دل سے آتے ہیں! اللہ تعالی کے گھر میں ہم دل سے چل کر آئیں گے واللہ اگرامام ایک گھٹے بھی رک جائے تو ہمیں پر واہ نہیں ہوگی۔

فرق کیاہے؟ آخریہی انسان ہے یہی دوپاؤں ہیں جب تھیل کے لیے جاتے ہیں توان کو نکلیف نہیں ہوتی اور جب اللہ کے گھر میں آتے ہیں قرآن کی تلاوت اللہ تعالیٰ کا کلام سنتے ہیں توان کے پاؤں میں تکلیف شر وع ہو جاتی ہے!

یادر کھیں بیارے پیغمبر طلی آیا کی اللہ کا فرمان کہ جسم کے اندرا یک ایسا گوشت کا ٹکڑا ہے اگریہ سد ھر جائے تو پورا جسم سد ھر جاتا ہے اور اگریہ ناکارہ اور فاسد ہو جائے تو پورا جسم فاسد ہو جاتا ہے۔

کہیں ہمارادل فاسد تو نہیں ہو گیا نعوذ بالله! کیوں ہماری ٹا نگیں تھک جاتی ہیں؟! کیوں کہ دل کے اندرا بھی نقص باقی ہے،اس دل کو سد ھار وابھی وقت ہے تودل سے محسوس کرو، تلبیہ کودل سے محسوس کرو۔

www.AshabulHadith.com Page 12 of 23

جب آپ طواف کے لیے جاتے ہیں اللہ کے ایک گھر کا ایک ہی جگہ کا لا کھوں لوگ آتے ہیں اور وہ ایک ہی سمت میں چل رہے ہیں الٹانہیں چل سکتے آپ اگر کسی نے الٹا چکر لگالیا تو اس کا طوف ہی نہیں ہے۔ کعبہ آپ کے بائیں جانب ہو گاتب آپ طواف کر سکتے ہیں اگر کوئی شخص دائیں جانب کر کے الٹا طواف کرے تو اس کا طواف ہی نہیں ہے۔

سب ایک سمت میں جارہے ہیں ایک طرف جارہے ہیں اور سب سات چکر لگارہے ہیں کس کے لیے ؟ میرے بھائی صراط متنقیم کو یادر کھو محسوس کرو کہ ایک ہی راستہ ہے اور اس کی مخالفت میں ہلاکت ہے۔ وہ صراط متنقیم جنت کی طرف جو ایک راستہ ہے وہ صراط مستقیم کون ساہے ؟ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

﴿قُلْ هٰنِهٖ سَبِيْلِي ٓ اَدْعُوٓ اللَّهِ عَلَى بَصِيْرَةٍ ﴾ (يوسف: 108)

(اے میرے پیارے پیغیبر طلق آیکم! ان کو کہہ دویہ میر اراستہ ہے ﴿ هٰذِ ﴾ سَدِیْنِی ﴿ مِیں اللّٰہ تعالٰی کے دین کی طرف بلاتا ہوں بصیرت کے ساتھ علم کے ساتھ)

﴿ إِهْدِنَا الصِّرَ اطَ الْهُسْتَقِيمَ ﴾ (الفاتحه: 5)

(اے اللہ تعالی ہمیں ہدایت دے، ہماری رہنمائی فرماصر اط متنقیم کی طرف)

صراط متنقیم ہے کون سا؟ آپ اسے محسوس کریں طواف کرتے ہوئے، سعی کرتے ہوئے۔ اور جب آپ صفاء کی پہاڑی پر جائیں وہاں پر جب آپ دعائیں مسنون پڑھتے ہیں دونوں ہاتھ اٹھاتے ہیں آپ دل سے محسوس کیا کریں! آپ کیا کہتے ہیں؟ "الله اُگر ، الله اُگر ، الله اُگر ، الله اُگر وہا ہاتھ اٹھا کرصفاء کی پہاڑی کے اور یہ جواشارہ ہے یہ سنت سے ثابت نہیں ہے بلکہ یوں ہاتھ اٹھائے وُلھ الْحَدُدُ وَھُوَ عَلَی کُلِ شَیٰءِ وَلِی اُلله وَحَدَهُ الله وَحَدَهُ الله وَحَدَهُ الله وَحَدَهُ لاَ شَرِیكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَدُدُ وَھُوَ عَلَی کُلِ شَیٰءِ وَلِی لاَ الله وَحَدَهُ ، اَلْمُؤَدَ وَعَدَهُ ، وَهُوَمَ الْاَلله وَحَدَهُ لاَ شَرِیكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَدُدُ وَھُوَ عَلَی کُلِ شَیٰءِ وَلِی لاَ الله وَحَدَهُ ، اَلله وَحَدَهُ ، اَلْمُؤَدَ وَعَدَهُ ، وَهُوَمَ اللّه وَحَدَهُ الله الله وَحَدَهُ ، الله وَحَدَهُ ، الله وَحَدَهُ ، الله وَحَدَهُ ، الله وَحَدَهُ ، الله الله وَحَدَهُ ، الله الله وَحَدَهُ ، الله وَحَدَهُ ، الله وَحَدَهُ ، الله وَحَدِ وَالله وَالله وَلَا الله وَحَدِ وَالله وَالله وَلَا الله وَحَدَهُ ، الله وَحَدَهُ وَلَا الله وَحَدَهُ وَلَا الله وَحَدَهُ وَلَا الله وَلَا الله وَحَدَا الله وَلَا الله وَالله وَلَا الله وَلَا الله وَالله وَالله وَلَا الله وَلَا الله وَالله وَلَا الله وَالله وَلَا الله وَلَا الله وَالله وَلَا الله وَلَا الله وَلِي الله وَلَا الله وَلَا الله وَالله وَلَا الله وَلَا الله وَالله وَلَا الله وَل

www.AshabulHadith.com Page 13 of 23

سے نکلنا۔ وجہ کیا تھی ؟ کلمہ توحید کی سربلندی۔اس جگہ پرایک وقت تھا بیارے پیغمبر طائی آیا ہم کو تکلیفیں دی جاتی تھیں کیوں کہ آپ طائی آیا ہم اس پہاڑی پر کھڑے ہو کر اعلان کرتے تھے کہ اللہ تعالی کے سواتمہارا کوئی معبود ہر حق نہیں ہے ،ان سارے باطل معبود وں کو چھوڑ دو۔

کعبہ کے ارد گرد تین سوساٹھ بت ہوتے تھے اور اللہ کے گھر کا طواف ہوتا تھا شرک کے ساتھ عبادت ہوتی تھی اللہ تعالیٰ کی۔اللہ تعالیٰ کوالیہ عبادت کی ضرورت ہی نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ایسی عبادت بھی قبول نہیں فرماتے۔ توجب اس توحید کا اعلان کیا صفاء کی پہاڑی پر تو پیارے پیغیبر مٹے ہیئے ہم کو کمہ ہے نکال دیا اور نبی رحمت مٹے ہیئے ہم کہ ہے نکل رہے تھے قوم کر دیکھا آپ مٹے ہیئے ہم کہ اس پہاڑی پر توپیارے پیغیبر مٹے ہیئے ہم کہ کے سرز مین تم جھے بہت پیاری ہو (پیارے پیغیبر مٹے ہیئے ہم کہ سے پیار کرتے ہیں اس پیار کرتے ہیں اس پاک رقبین سے پیار کرتے ہیں اس پیار کرتے ہیں اس پیار کرتے ہیں اس پیار کرتے ہیں اس پاک ہونہ ہو تا ہوں کا کہ رحمت للعالمین مٹے ہیئے ہم کو اللہ تعالیٰ کے اس پاک گھر سے اس پیاک جگہ سے نکال طلم دیکھیں ظالموں کا ،کافروں کا کہ رحمت للعالمین مٹے ہیئے ہم کو ہوئے ہو کے اس پاک گھر سے اس پیاک جگہ سے نکال دیا اور آپ مٹے ہوئے گئے اس اس کے بعد نبی رحمت مٹے ہوئے ہوئے ہم کے اس پاک گھر سے اس پیاک جب نکلے تھے واپس آئے دس ہزار کی تعداد میں ! ہید دیکھیں توحید کا غلبہ دیکھیں کہ جس کلمہ کو پڑھنے سے روکا تھا اللہ تعالیٰ نے وہ طاقت دی ہو وہ عظمت دی ہو وہ کا میابی وہ کامیابی ہو تھی ہر سے ہواتو سر جھائے ہوئے اوٹی پیٹیس سوار مکہ میں داخل ہوتے ہیں اور پیارے پیغیبر مٹے ہیئی ہم کی تھی ہوئے گئے ہوئے گئے اور الدویہ ناہی (جب کافروں نے نکال) ﴿ قَائِیْ اللّٰ کُلُونُ کُلُونُ

جب واپس آئے دس ہزار کی تعداد میں تو بی کریم طن آلی آئی ہے فتح کمہ کے بعد جب توحید کا جھنڈ الہرایا اور جب پہلی مرتبہ آپ طلی آلی ہے میم دیا تھا جی کاس نو ہجری کو تو آپ طلی آلی ہی کیا تھا سن نو ہجری کو بہلی مرتبہ اور سید ناابو بکر صدیق کو اور سید نا علی ڈالٹی کو بھیجا تا کہ وہاں سے شرک کا مکمل خاتمہ ہو جائے۔ مشرکین بھی کرتے تھے مسلمان بھی کرتے تھے مسلمان بھی کرتے تھے جب رحمت للعالمین طبی آئی ہی نے کی کاعزم کیا اور وہی پہلا اور آخری جی تھا آپ طبی آئی ہی کا تو اس وقت کے بعد سے آج تک کسی مشرک نے کعبہ کا طواف نہیں کیا ، یہ برکت تھی پیارے پیغمبر طبی آئی ہی کے قدموں کی۔ تو پیارے پیغمبر طبی آئی ہی کی سال صفاء کی بہاڑی پر کھڑے ہو کریے دعاء مسنون پڑھی "لا إللہ وَحْدَهُ لاَ شَرِیكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَی کُلِّ سال صفاء کی بہاڑی پر کھڑے ہو کریے دعاء مسنون پڑھی "لا إللہ وَحْدَهُ لاَ شَرِیكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَی کُلِّ

www.AshabulHadith.com Page 14 of 23

شَيْءٍ قَدِيرٌ، لاَ إِلَهَ إِلاَّاللهُ وَحْدَهُ ،أَنْجَرَ وَعْدَهُ،وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَ" وَبال يرصرف "لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ" نهيل كَهَ دية شجاب ذراد يكيس كتن بيار ب اضافات بين!

"لَا إِلَهُ إِلَّا اللّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهُ إِلاَّاللهُ وَحْدَهُ" (الله تعالیٰ کاکه کوئی معبود برخی نہیں ہے) "أَنْجُرَ وَعْدَهُ" (اپناوعدہ پوراکیا)۔ اپنے پیارے پیغمبر طلّیٰ اللّهٔ قِعْدَهُ"۔ " وَتَصَرَ عَبْدَهُ" (اور اپنے میں تہمیں کامیاب کرکے رہوں گا اور الله تعالیٰ نے کامیابی عطافر مائی، فتح عطافر مائی، اُنْجُر وَعْدَهُ"۔ " وَتَصَرَ عَبْدَهُ" (اور اپنے بین عمر میں تہمیں کامیاب کیا) "وَهَرَمُ الأَحْرَابَ وَحْدَ" (اور سارے گروہوں کو (جننے بھی گروہ تھے، مشرکین عرب تھے یا بندے کو سر فراز کیاکامیاب کیا) "وَهَرَمُ الأَحْرَابَ وَحْدَ" (اور سارے گروہوں کو (جننے بھی گروہ تھے، مشرکین عرب تھے یا بیودی تھے یاجو بھی دشمن تھے) الله تعالی نے ہلاک کر دیا، سب کو ناکام کر دیا، سب کو ذلیل و خوار کر دیا اور عزت و غلبہ پیارے پینمبر طالی ایک تھے یاجو بھی دشمن تھے) الله تعالی نے ہلاک کر دیا، سب کو ناکام کر دیا، سب کو ذلیل و خوار کر دیا اور عزت و غلبہ پیارے پینمبر طالی ایک کی کے تھا)۔

اس لیے ہم جب بھی جج کرتے ہیں چودہ سوسال گزر گئے ہیں اسی کلمہ توحید کی سربلندی وہاں پر کرتے ہیں ان ہی دو پہاڑوں پر کھڑے ہوں اس لیے ہم جب بھی جج کرتے ہیں ان ہی دو پہاڑوں پر کھڑے ہوں کمہ توحید کی صدائیں ہم کہتے رہتے ہیں، کلمہ توحید کاعلان کرتے ہیں، یہ مسنون طریقہ ہے۔ بعض لوگ اس سنت سے غافل ہیں۔ میرے مسنون طریقہ ہے۔ بعض لوگ اس سنت سے غافل ہیں۔ میرے بھائی علم حاصل کرکے جج کروعمرہ کرویہ مسنون الفاظ ہیں۔

میدان عرفات میں آپ جائیں تو دل سے جائیں محسوس کریں کہ اس ایک ہی جگہ پر لا کھوں لوگ جمع ہوئے ہیں سب کے ہاتھ کی طرف اٹھے ہوئے ہیں اور اس دن دیکھیں فرض عبادت جو نماز ہے جو دوسرار کن ہے (ار کان اسلام میں سے دوسرار کن کلمہ شہادت کے بعد کیا ہے؟ نماز ہے)وہاں پر نماز میں ہم تھوڑی ہی تبدیلی کرتے ہیں اللہ تعالی کے تھم سے۔ کیا تبدیلی ہے؟ 1۔ پہلی تبدیلی بیہ ہے کہ چارر کعت والی نماز دور کعت پڑھتے ہیں قصر کرتے ہیں۔

2۔ دوسری تبدیلی جمع کرتے ہیں کہ ظہر کے وقت میں ظہر کی نماز دور کعت پھراسی ظہر کے وقت میں عصر کی نماز دور کعت پڑھتے ہیں تو عصر کی نماز کو ہم نے جمع تقدیم کر کے پڑھ لیا۔ کیوں پڑھا ہے کبھی سوچا ہے ؟ تاکہ ہم نماز کی فرضیت سے فارغ ہو کر ایک عظیم عبادت میں مصروف و مشغول ہو جائیں۔ عظیم عبادت کیا ہے ؟ دعاء ۔ پیارے پیغمبر طرق ایک فرماتے ہیں "الدُّ عَاءُ هُوَ الله عَلَامَةُ وَ الله عَلَامُ الله عَلَامَ الله عَلَامَ الله الله الله الله تعالی کو بہت پسند ہے۔ دعاتو ویسے بھی پسند ہے اللہ تعالی کو بہت پسند ہے۔ دعاتو ویسے بھی پسند ہے اللہ تعالی کو بہت ہوئے بال اور سے بھی پسند ہے اللہ تعالی کو بہت اللہ تعالی کو بہت ہوئے بال اور

www.AshabulHadith.com Page 15 of 23

دیکھیں ہم سر نہیں ڈھانپ سکتے ہماری جیسی شکل ہے ہم ویسے کھڑے ہیں اللہ تعالٰی کے سامنے ہمارے بدن پر دو چادروں کے سوا کچھ بھی نہیں ہے ، سر جھکائے کھڑے ہیں۔ آپ جانتے ہیں اس دن اللہ تعالیٰ کیا اعلان کرتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ خوش ہو کر فرشتوں سے گفتگو کرتے ہیں اے میرے فرشتے! ذرایہ توبتاؤمیرے بندے آئے کیوں ہیں؟ کس کے لیے آئے ہیں؟ فرشتے عرض کرتے ہیں اے اللہ تعالیٰ! توہی بہتر جانتاہے، یہ لوگ آئے ہیں اپناگھر حچوڑ کر صرف تیرے لیے آئے ہیں تجھے راضی كرنے كے ليے آئے ہيں۔اللہ تعالی فرماتے ہيں (اے ميرے فرشتے! گواہر ہناميں نے سب كومعاف كر دياہے)۔ ذرایہ دل سے محسوس کریںاس عظیم رہے کرم کواس عظیم رہّ کی رحمت کو کہ اتنے بڑے گناہ گاروں کواللہ تعالیٰ نے ایک کھے میں معاف کر دیاہے! ہم سب گناہ گار ہیں میرے بھائیو! ساراسال ساری زندگی ہم نے گناہ کیے ہیں لیکن جب دل سے چل کر حج کی طرف جاتے ہیں اور میدان عرفات میں کھڑے ہوتے ہیں وہاں پر ہاتھ اٹھا کراپنے ربسے دعا کرتے ہیں۔ بہترین دعا كياب عرفات كون ؟ بيار بيغمبر طلق أيلم فرمات بين بهترين وعاجو انبياء عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام بهي مجھے سے پہلے برصت تھے عرفات كرن "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ " ـ مير ب بِمانَى بير عابار بار کیوں آر ہی ہے؟ کلمہ توحید کاذ کر بار بار حج میں کیوں ہے؟ کیوں کہ سب سے بڑااور عظیم پیغام جو حج کا ہے سب سے بڑاسبق وہ توحید کا سبق ہے اور جولوگ اس سبق سے محروم ہو جاتے ہیں ان کا حج ہی نہیں ہے! ایک ہی سبق ہے سب سے عظیم سبق توحید کا سبق اگر ہم وہ بھی حاصل نہیں کرتے اور یوں ہی خالی ہاتھ چلے آتے ہیں تو پھریادر کھیں باقی او قات میں پورے سال میں توحید کو سمجھنامشکل ہو جاتاہے! کیوں کہ اس وقت آپ کادل بھی نرم ہے، آپ دنیا بھی حچبوڑ کر آئے ہیں، جور کاوٹیں تھیں آپ کی آپ کے ربّ کے بیچ میں وہ سب ختم ہو چکی ہیں اگرا بھی بھی آپ توحید نہیں سمجھیں گے تو کب سمجھیں گے ؟! میدان محشر میں دل سے محسوس کریںاس محشر کے دن کو! میدان عرفات میں لو گوں کاحشر ہوتا ہے۔حشر کہتے ہیںا یک تنگ جگہ پر سب لوگ اکٹھے ہوں جہاں پر سب ایک دوسرے کے قریب ہوں ،ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں ،ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہوں۔ دیکھ رہے ہوتے ہیں ہم ایک دوسرے کو ہماری کیا حالت ہوتی ہے عرفات کے دن؟ تواس دن کو یاد ر کھیں جب مرنے کے بعد ہم دوبارہ زندہ ہوں گے ہماری آئکھیں کھلیں گی وہ بھی ایک میدان محشر ہے۔ نبی کریم طرفی ایکم فرماتے ہیں کہ (زمین تانبے کی طرح ہو گی (تانبا جانتے ہیں؟ بالکل سیدھا) وہاں پر کوئی اونچے پنچ نہیں ہو گی (یعنی کوئی سائے کی جگہ ہو گی نہیں)اور آسان بیر آسان نہیں ہو گا، سورج ایک میل کے فاصلے پر ہو گا)۔ جو سورج آج لاکھوں میل کے فاصلے پر ہے اور اس وقت جب ہم مسجد سے نکلتے ہیں تو ہمارا کیاحشر ہوتاہے! گاڑی میں بیٹھتے ہیں تو گرمی ہمیں پریشان کرتی ہے اور در ختوں کے

سائے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ہم چلتے ہیں تواس دن کو یادر کھیں کہ سورج ایک میل کے فاصلے پر ہوگا۔ پیارے پینمبر طرفی آیا ہم (لوگ اپنے پسنے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے بعض لوگوں کے پسینہ ٹخنوں تک ہوگا، بعض لوگوں کے کھنے تک ہوگا، بعض لوگوں کے ناف تک ہوگا، بعض لوگ اپنے اعمال کے کاف تک ہوگا، بعض لوگ اپنے بسینے میں ڈوب رہے ہوں گے اپنے اعمال کے مطابق )۔ آپ کے آج کیااعمال ہیں؟ یادر کھیں یہی اعمال یا تو آپ کے لیے خیر ہوں گے یا آپ کے لیے شر ہوں گے قبر میں بھی اور قیامت کے دن میں بھی۔ اس دن کو یادر کھیں یہ میدان محشر ہے۔

پھر آپ جب جمرات کو کنگر مارتے ہیں تکبیر پڑھتے ہیں، دیکھاجائے کہ ایک پھر سے دوسرے پھر کو آپ مار رہے ہیں تو آپ کو یہاں پر معلوم ہوناچاہے، دل سے یقین کے ساتھ آپ کا یہ ایمان ہوناچاہے کہ میں نے اپنے آپ کواللہ تعالیٰ کے حوالے کیا ہے میری یہ عقل اس وقت تک کام نہیں کر سکتی جہاں تک یا جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجازت نہ ہو، میری عقل شریعت کے میری یہ عقل شریعت کے نصوص سے کبھی آگے نہیں جاستی۔ کیوں کہ عقل سے دیکھاجائے تو ایک پھر سے دو سرے پھر کو مار نے کا کیا فائدہ ہے! لیکن ایمان سے دیکھاجائے تو فائدہ تو ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے نال اور جبے ہم پھر مار رہے ہیں دل سے یہ تقین رکھودل سے یہ محموس کرو کہ جس جمرے کو میں شیطان سمجھ رہا ہوں یہ شیطان نہیں ہے بلکہ شیطان کا ایک سمبل ہے ایک نشانی ہے، جس کو ابھی میں سات کنگر مار رہا ہوں بار بار اور تین چار دن میں نے کنگر مار نے ہیں اور کنگر آپ اپنے بیاروں کو مارتے ہیں کنگر کسے مارتے ہیں ہوآپ دل سے نفرت کریں۔ آپ کو یہ سبق دیا جارہا ہے جب آپ جمرات کو کنگر مارتے ہیں تو پورے سال میں شیطان سے نفرت کریں۔ یہ تجب کی بات ہے کہ چند دنوں میں آگر کنگر مار لیے اور جوں ہی تج سے فارغ ہوئے وہی جھوٹ وہی فریب وہی ظلم وہی سود وہی شیطان کاراہ ہے وہی شیطان کو سینے دیل سے گالیا پھر!! تو پھر کنگر کیوں مارے ہیں آپ نے ؟! تودل سے محسوس کریں کہ آپ کنگر کیوں مار رہے ہیں ؟خون تو بہہ گیاز مین پر ، گوشت ہم کھالیں گے اللہ تعالیٰ دس سے دی تائلہ تعالیٰ فرماتے ہیں ؟

## ﴿ لَنْ يَتَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآ وُهَا وَلَكِنْ يَتَنَالُهُ التَّقُوٰى مِنْكُمْ ﴾ (الحج: 37)

(الله تعالى كونه تو گوشت يېنچتا ہے اور نه خون پېنچتا ہے الله تعالى كوآپ كا تقوىٰ پېنچتا ہے)

آپ کتنے متقی و پر ہیز گار ہیں؟ جس وقت جانور کو قربان کریں تودل سے محسوس کریں کہ یہاں پر آپ ہر نافرمانی کو قربان کر کے جارہ ہے ہیں یہیں پر آپ کی جتنی بھی بد کاریاں ہیں انہیں یہیں جارہے ہیں یہیں پر آپ کی جتنی بھی بد کاریاں ہیں انہیں یہیں

ذَ لَحُ كَرِكَ جَائِينَ اسى بِاك بِيارى جَلَد بِرِذَ لَحُ كَرِكَ جَائِينِ۔اس لِي بِيارے بِيغْمِر طَلَّيْ يَلَمِ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ " (حج مبر وركى جزاجت كے سوا کچھ نہيں ہے)۔

جج مبر ور ہوتا کیا ہے وہ کون سانج مبر ور ہے؟ جج سے پہلے بھی ہم گالیاں دیتے ہیں، غیبت اور نمیت کرتے ہیں، چنل خور ی کرتے ہیں، بجے کے در میان میں بھی وہی پچھ ہورہا ہے! یہ کون سانج مبر ور کیا ہے؟! جج مبر ور کرنا ہے توہر بدکاری کواپنے قد موں کے نیچے بہیں دفن کر جاؤاس خون کے ساتھ بہاد و قربان کر دواور ہر نیک عمل کو وہاں پر اپنی ساری جھوٹی خواہشات کو قربان کر دواور ہر ایک نیک عمل کا عزم کرو کہ اللہ تعالیٰ آج کے بعد میں وعدہ کر تاہوں اور میں کوشش ساری جھوٹی خواہشات کو قربان کر دواور ہر ایک نیک عمل کا عزم کرو کہ اللہ تعالیٰ آج کے بعد میں وعدہ کر تاہوں اور میں کوشش بھی کروں گااس وعد ہے پر قائم رہنے کے لیے کہ میں تیرے ہر فرمان کی فرماں برداری کروں گا، تیرے ہرامر کی تعمیل کروں گا، تیرے ہرامر کی تعمیل کروں گا۔ یوں محسوس کریں دل سے۔
م تیرے ہر روکنے کے حکم سے میں رک جائیں گا میں اپنی زندگی ایسے ہی بسر کروں گا۔ یوں محسوس کریں دل سے۔
دوسری جو نصیحت تھی حاجیوں کے لیے وہ یہ ہے کہ جج ایک اسکول ہے ایک بہترین تربیتی پروگرام ہے ، زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے اس بہترین تربیتی پروگرام میں ہم enter وہ وتے ہیں اور بیسہ بھی دیتے ہیں وقت بھی لگاتے ہیں، پانچ یاسات دین جو فرض ہے اس بہترین تربیتی پروگرام میں ہم enter وہ میتے ہیں اور بیسہ بھی دیتے ہیں وقت بھی لگاتے ہیں، پانچ یاسات دین جو ہم کہ گا گیا ہے تو یہ بہترین ٹربیتی پروگرام ہے۔

دنیا کے پروگراموں میں چاہوہ چھوٹے سے چھوٹاپروگرام کیوں نہ ہوہم کیا کرتے ہیں؟ فیس دیتے ہیں اگر بچے کے لیے یاا پخ لیے کوئی لینگو تا کورس ہو یا کوئی بھی کورس ہو۔ ڈرائیو نگ اسکول دیکھ لیس آپ ہم گاڑی چلانی سکھنے جاتے ہیں نال ہم فیس دیتے ہیں اور گاڑی سکھ کر ہی نگلتے ہیں۔ کیوں؟ کیوں کہ ہم سکھنا چاہتے ہیں اگر سکھیں گے نہیں توپیہ ضائع ہوگاناں پوری محنت ضائع ہوگی! یعنی میں ایسے لوگ جانتا ہوں اس ملک میں جو لوگ سائیکل نہیں چلاتے تھے اور آج وہ لوگ عافت کی ہے اور منائع ہوگی! اسکول بیں داخلہ لیا ہے فیس دی ہے اور باہر نکلے ڈرائیور بن کر نکلے لائسنس لے کر نکلے اور رزق حلال کمار ہے ٹرائیو نگ اسکول میں داخلہ لیا ہے فیس دی ہے اور باہر نکلے ڈرائیور بن کر نکلے لائسنس لے کر نکلے اور رزق حلال کمار ہے ہیں الحصہ ملاہ۔ توج میں اس پروگرام میں ہم سب داخل ہوتے ہیں چاہے جاتی جو مقیم ہے یا باہر سے جواللہ تعالیٰ کے گھر کے مہمان ہیں اتن دور سے آتے ہیں اور تج کے پروگرام میں وہ سب enter ہوتے ہیں جو تج کرتے ہیں اور فیس بھی دیے ہیں ممان ہیں کرتے ہم۔ اس کے بعد باہر نکلے ہیں ہاتھ کچھ ہوتا ہے کوئی لائسنس ہوتا ہے؟ لائسنس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی ڈرائیونگ لائسنس آپ کو ملے بلکہ وہ لائسنس آپ اپنے دل میں محسوس کرتے ہیں کہ گتنی تبدیلی آپ کے اندر آئی گتے سبق

www.AshabulHadith.com Page 18 of 23

اس ٹریننگ پروگرام سے آپ نے سیکھے ہیں۔ ہم نے ڈرائیونگ اسکول میں یہ توسیکھا ہے کہ Redاشارے کا مطلب کیا ہے؟

Yellow کا کیا ہے اور Green کا کیا ہے۔ سرخ اشارہ ہے پیلاا شارہ ہے یاسبز اشارہ ہے اس کا مطلب کیا ہے؟ یہ جو سائن بور ڈ

ہوتے ہیں مختلف اشارات کہ یہ کراس ہے اس کا مطلب کیا ہے یا اگر تیر ہے تواس کا کیا مطلب ہے توان تیروں کو بھی جان لیا ہم

لوگوں نے اور جج کے بعد ہم لوگ نکلتے ہیں ایک سبق بھی ہمارے یلے نہیں پڑتا!

پہلی نصیحت کیا تھی؟ کہ دل ہے ج کریں اور دوسری نصیحت یہ ہے کہ آپ ج کرتے ہوئے ج کے جواسباق ہیں وہ حاصل کر کے جائیں خالی ہاتھ نہ جائیں کہ کہیں ڈرائیو نگ اسکول میں حصہ لینے والا داخلہ لینے والا آپ ہے اچھانہ ہو جائے! جیسا کہ آپ نے ڈرائیو نگ اسکول میں لائسنس حاصل کیا آپ اس عزم کے ساتھ ج کریں کہ اس ج سے اگر دس پیغام ہیں تو دو میں لے کرہی رہوں گاان شاء اللہ اور یادر کھیں کہ سب سے پہلا، بڑااور عظیم پیغام ج کا ہے تو حید، تو حید کا پیغام ۔ اور میں نے بار بار آپ کو یاد دہانی کرائی ہے کہ تلبیہ سے لے کر طواف میں، صفاء اور مروہ میں، عرفات کے دن میں آپ اس اللہ ک ذکر کی سربلندی کرتے ہیں کلمہ تو حید پڑھتے رہتے ہیں۔ تو اسے دل سے محسوس کریں، کلمہ تو حید کو سمجھیں ۔ کلمہ کا معنی کیا ہے؟ کلمہ کے کیا ارکان ہیں؟ کلمہ کا کیا شرطیں ہیں؟ یہ اگر ہم علم حاصل نہیں کریں گے تو ہمیں نہیں پتہ چلے گا۔ مسلمان کاعقیدہ کیا ہے؟ اس مسلمان کے عقیدے کی بنماد یہ کلمہ کا کیا شرطیں ہیں؟ یہ اگر ہم علم حاصل نہیں کریں گے تو ہمیں نہیں پتہ چلے گا۔ مسلمان کاعقیدہ کیا ہے؟ اس مسلمان کے عقیدے کی بنماد یہ کلمہ کا کیا شرطیں ہیں؟ یہ اگر ہم علم حاصل نہیں کریں گے تو ہمیں نہیں پتہ چلے گا۔ مسلمان کاعقیدہ کیا ہے؟ اس مسلمان کے عقیدے کی بنماد یہ کلمہ کا کیا شرطیں ہیں؟ یہ اگر ہم علم حاصل نہیں کریں گے تو ہمیں نہیں پتہ چلے گا۔ مسلمان کاعقیدہ کیا ہیں۔

دوسراسبق، اتباع سنت کا سبق۔ ہم جی کرتے ہیں ہم دس تاریخ کو عرفات میں کیوں نہیں جاسکتے نو تاریخ کو کیوں جانا ہے ؟ نو تاریخ کو قربانی کر ان تو دس کو پھر کرنی پڑے گی وہ قربانی ضائع ہو گئ۔ وجہ کیا ہے ؟ آٹھ تاریخ کو قربانی کیوں نہیں کر سکتے ؟ اگر نو تاریخ کو قربانی کرلی تو دس کو پھر کرنی پڑے گی وہ قربانی ضائع ہو گئ۔ وجہ کیا ہے ؟ آٹھ تاریخ کو کنکر کیوں نہیں مار سکتے ؟ رش سے بچنے کے لیے آٹھ کو مار دیں کیا مشکل ہے! منی میں تورہ رہے ہیں ناں آٹھ تاریخ کو تو کو تو کیوں نہیں مارسکتے ؟ اسے کہتے ہیں اتباع سنت۔ ہمیں تھم دیا ہے پیارے پیغیبر طرق ایکھی ہے ۔ گذُوا عَنِی مَنَاسِکُمُ " (مجھ سے جج کے طور طریقے سیکھ لو)۔

اور پیارے پیغمبر طلخ آبہ منے اس طریقے سے ج کیا ہے اور ہمیں یہی تھم ملا ہے اور ہم بھی اتباع سنت کرتے ہوئے ج کرتے ہیں اور پورے سال میں ہم اسی اتباع سنت کو دیکھیں کہ کہاں کہاں پر ہے اور جب اتباع سنت کی بات کرتے ہیں تو پھر بدعت کو آپ سمجھ لیں بدعت کو آپ چھوڑ دیں۔ جیسا کہ جب تو حید کو جان لیتے ہیں تو شرک سے الحمد للله ہم آگاہ ہو جاتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں ویسے ہی جب اتباع سنت کرتے ہیں تو پھر بدعات اور خرافات بھی ہماری زندگی سے دور ہو جاتی ہیں۔

www.AshabulHadith.com Page 19 of 23

تیسراسبق ہے اسلام کاسبق۔اسلام کامطلب کیاہے؟"الاستسلام لله بالتوحید والانقیاد له بالطاعة والبراءة من الشرك وأهله"دایک عجیب سے الفاظ ہیں! سمبیل می بات ہے کہ اسلام کا معنی ہے اپنے آپ کواللہ تعالیٰ کے حوالے کر دینا الاستسلام وأهله"دایک عجیب سے الفاظ ہیں! سمبیل می بات ہے کہ اسلام کا معنی ہے اپنے آپ کواللہ تعالیٰ کے حوالے کر دینا الاستسلام عمل میں کہ اللہ تعالیٰ میں سب کچھ چھوڑ کر تیرے لیے آ یا ہوں اس وقت جو بھی تیرا حکم ہے میں وہی کروں گا۔ میں خوشبو نہیں لگا سکتا تو نہیں لگاؤں گا، سر کے بال نہیں کاٹ سکتا نہیں کاٹوں گا میں ناخن نہیں تراش سکتا، میں سلے ہوئے کیڑے نہیں بہن سکتا، میں شکار نہیں کر سکتا۔ کس نے منع کیا ہے؟اللہ تعالیٰ تو نے منع کیا ہے۔اسے کہتے ہیں اپنے آپ کواللہ تعالیٰ کے حوالے کر دینا، یہ ہے اسلام یہ ہے بنیاد اسلام کی اس لیے اسلام کو سمجھو اسلام کے سبق کو سمجھو کہ کیا ہوتا ہے۔

چوتھا سبق ہے ایمان کا سبق جو تین چیزوں کا مجموعہ ہے۔ زبان کا قول ، دل سے یقین اور جسم سے عمل کرنا ، یہ ایمان ہے۔اس ا یمان کو محسوس کرو۔ایمان کامعنی کیاہے؟ایمان کے ارکان کتنے ہیں؟اللہ تعالی پر ایمان،فر شتوں پر ایمان،اللہ تعالی کی کتابوں پر ایمان، رسولوں پر ایمان، آخرت پر ایمان، تقدیر پر ایمان۔ ان کے تقاضے کیا ہیں لوازمات کیا ہیں؟ یہ سیکھیں حج میں آپ آئے ہیں اس ایمان کو مضبوط کرنے کے لیے آئے ہیں اور ہم جانتے نہیں کہ ایمان ہو تا کیاہے! تومضبوط کس چیز کو کریں گے آپ؟ اسی طریقے سے احسان کا سبق ہے۔اللہ تعالٰی کی عبادت میں احسان کہ بہترین طریقے سے حج کر کے جائیں اور اس حج کرتے ہوئے اس حج میں آپ اللہ تعالیٰ بندوں کے ساتھ بھی احسان کریں۔میرے بھائی آپ حج کریں حسن سلو کی کے ساتھ ،اخلاق کے ساتھ ، نرمی سے آ ہشکی سے ، پیار سے محبت سے۔ بید دھکادے دے کر گالی دے کر کون سانچ کر رہے ہیں؟! محسوس کریں جج کا اپنے دل سے ، جب دل سے حج کریں گے تو پھر نہ دھکا کسی کو دے سکیں گے یاد رکھیں۔ واللہ! پھر دکھا بھی نہیں کسی کو دیں گے۔،زبان سے نکلے گی تواجھی بات نکلے گی کبھی گالی بھی نہیں نکلے گی، کبھی بد کلامی بھی نہیں ہو گ۔ کیوں؟ کیوں کہ آپ دل سے محسوس کررہے ہیں۔ تواحسان کے سبق کوسیکھیں کہ کہیں میری وجہ سے کسی مسلمان بھائی کو تکلیف نہ ہو جائے! اس کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھیں اسے کہتے ہیں احسان۔ عبادت میں اللہ تعالیٰ کے حق کی ادائیگی میں بھی احسان اور مخلوق کے حقوق کی ادائیگی میں بھی احسان۔ یہاں تک کہ ہمیں حکم دیا گیاہے جب جانور کوذئ کروتواس کا بھی ہمیں طریقہ بتایا گیاہے کہ چھری کوبہترین طریقے سے تیز کرناہے اور چھیا کرلے جاناہے ،ایک بکرے کودوسرے کے سامنے ذرج نہ کیا جائے۔ سبحان الله، رحمت للعالمين سيد المرسلين صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلَهِ وَسَلَّمَ كَى تَعْلَيْمَات بين بي كه احسان كرين جانور كے ساتھ بھی۔

www.AshabulHadith.com Page 20 of 23

میرے بھائی ہم انسانوں کے ساتھ احسان کرتے ہیں کیا؟ مسلمان بھائیوں کے ساتھ احسان کرتے ہیں؟ میرے بھائی کم سے کم آپ حاجیوں کے ساتھ تواحسان کریں جو آپ کے ساتھ حج کر رہے ہیں۔ جانور کے لیے تو آپ یہ عمل کرتے ہیں اور اپنے مسلمان بھائی کے لیے احسان نہیں کرتے، سبحان الله کتنی عجیب ہی بات ہے!

اسباق بہت ہیں اور ان پر الحمد للله سی ڈی بھی موجود ہے تو بھائیوں سے یہی گزارش ہے بہنوں سے یہی گزارش ہے کہ آپ اس سی ڈی کولیں اور سنیں اس میں جج کے تقریباً دس سے زیادہ پیغام میں نے بیان کیے ہیں کہ وہ کون سے پیغام ہیں دلیل کے ساتھ میں نے بیان کیے ہیں اور میرے پاس ابھی وقت نہیں ہے کہ میں ہر چیز کی دلیل بیان کروں اس لیے میں نے صرف اشارے دیے ہیں اس تھوڑے سے وقت میں۔

تقوى كاسبق سكه كرجائيس ـ تقوى كامعنى كياب ؟ سيدناعلى بن ابى طالب رئالتُمُهُ فرماتے ہيں كه (تقوى ہے چار چيزوں كا مجموعه) ـ اگرائيان تين چيزوں كا مجموعه ہے۔ "الخوف من الجليل والعمل بالتنزيل والرضا بالقليل والاستعداد ليوم الرحيل" ـ

1- پہلی چیز ہے "الحوف من الجلیل" (جلیل سے ڈر نااللہ تعالی سے ڈر نا، جل شانہ عظیم کریم رہ ہے اس سے ڈر نا)۔
2- "العمل بالتنزیل" (تزبیل پر عمل کرنا)۔ تزبیل کامطلب ہے کہ اللہ تعالی نے جو پچھ نازل کیا ہے۔اللہ تعالی نے وحی نازل کی ہے اور وحی دوفتنم کی موجود ہے ،ایک قرآن مجید کی شکل میں اللہ تعالی کا کلام ہے اور دوسری پیارے پیغیم را اللہ تعالی میں صحیح حدیث پر عمل کریں۔ کیسے عمل کریں ؟ جیسے کہ صحابہ حدیث جو آج ہمارے پاس موجود ہے۔ "العمل بالتنزیل" فقرآن اور صحیح حدیث پر عمل کریں۔ کیسے عمل کریں ؟ جیسے کہ صحابہ کرام اللہ قالی آئی آئی ہیں اور تابعین واتباع التابعین ہیں۔ تین بہترین صدیوں والے لوگ ہمارے رہنما میں ہمارے سلف الصالحین ہیں تو جیسے انہوں نے قرآن اور صحیح حدیث پر عمل کیا ہم بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قرآن اور صحیح حدیث پر عمل کریں۔

3۔"الرضا بالقلیل'' (قناعت پیندی)۔ تھوڑی چیز پراللہ تعالیٰ کاشکرادا کرنا، اپنی زندگی میں دیکھنا کہ میری کیاضر ویات ہیں؟ زندگی میں اس دنیاسے وہی چیز لیں جو آپ کے لیے نفع بخش ہے اور ہر اس چیز کو چھوڑ دیں جو آپ کے لیے نقصان دہ ہو۔جب آپ اللہ تعالیٰ کے ہو کر رہیں گے واللہ میر سے بھائیو! جب تقویٰ کو آپ دل سے سمجھیں گے توبید دنیاا تنی چھوٹی ہی لگتی ہے دنیا کی حقیقت سمجھ آتی ہے۔

www.AshabulHadith.com Page 21 of 23

سید ناابو بکر صدیق، سید ناعمر بن خطاب، سید ناعثمان بن عفان اور سید ناعلی بن ابی طالب رضی الله عنهم اجمعین جیسے۔ 4۔ اور چوشھے نمبر پر چوتھا حصہ ہے ''الاستعداد لیوم الرحیل''(موت کی تیاری میں ہمیشہ رہنا)۔ کفن سر پر پہن کر چلنا موت کے لیے ہمیشہ تیار۔

> موت کی تیار ی کیسے کی جاتی ہے؟ حقوق کی ادائیگی سے ،عام ساکلیہ ہے۔

کیا میں آج کے دن اللہ تعالیٰ کاحق ادا کر چکاہوں مخلوق کاحق ادا کر چکاہوں؟ اگر کر چکے تو موت کے لیے تیار ہیں اگر نہیں کے تو موت کی تیاری نہیں ہے۔ آج فجر کی نماز میں نے باجماعت پڑھی ہے، جمعہ کی نماز باجماعت پڑھ چکاہوں، اللہ تعالیٰ کاحق ادا کیا ہے۔ اس کے سواجو اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں تو حید کاحق، اتباع سنت کاحق وہ ادا کیا ہے، الحمد لله۔ مخلوق کے حقوق ادا کیے ہیں، کسی کے اوپر میر اقرض تو نہیں ہے، کسی کامیر ہے اوپر قرض تو نہیں ہے، میں نے وہ قرض ادا کیا ہے یا نہیں کیا، اگر میں کر سکتا ہوں اور جان ہو جھ کر نہیں کر رہا ہوں! تو آپ نے حق ادا نہیں کیا اگر موت آجاتی ہے تو وہ قرض آپ کے ذمہ میں ہے یادر کھیں۔ تو اس چیز کو محسوس کریں یہ تقویٰ ہے، موت کی تیار کی موت کے لیے ہمیشہ تیار رہنا۔ اس چیز کو محسوس کریں یہ تقویٰ ہے، موت کی تیار کی موت کے لیے ہمیشہ تیار رہنا۔ اور یہ سبق ججکا یہی معنی ہے کہ متنی بن جائیں ﴿وَاتَّقُونِ یَا وُلِی الْدُلْبَابِ﴾۔

www.AshabulHadith.com Page 22 of 23

اے عقل والے سمجھ دار وجج توکر لیاہے کہیں کالی ہاتھ نہ چلے جاؤتو تقویٰ کو ساتھ لے کر جاؤتقویٰ سیھ کر جاؤجے سے ، تقویٰ کاعلم حاصل کر کے جاؤمتقی پر ہیز گاربن کر جاؤ ﴿ وَاتَّقُونِ يَا مُولِي الْاَلْبَابِ ﴾ ۔

الله تعالی ہے دعاہے ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطافر مائے۔ ہماری ساری عبادات قبول فرمائے، ہمارے روزے ہیں جج ہیں نمازہے صد قات ہیں خیر ات ہیں قربانیاں ہیں ساری قبول فرمائے ہمیں توفیق دے کہ ہم اس سال میں جج کریں بہترین طریقہ سے توحید کے ساتھ اتباع سنت کے ساتھ جج کریں العداتعالی ہماری ساری عبادات قبول فرمائے۔ (آمین)

﴿ سُبُحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿ وَسَلَمُ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿ وَالْحَبُدُ لِللهِ رَبِ الْعَلَمِينَ ﴾ وَصَلَّى اللهُ وَصَعْبِه اَجَعِين "



mp3 Audio

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظ اللہ) کے آڈیو درس <u>(082: ج کے متعلق بعض اہم تھیجتیں)</u> سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست کر دیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے توضر ورآگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔

www.AshabulHadith.com Page 23 of 23